© rasailojaraid.com

مسلمان مرزائیوں کے خلاف صف آراء کیوں ہیں؟

مفکرِ احرار چودھری افضل حق رحمۃ اللہ علیہ

☆ ہم اس امتِ مرتدہ کے بحیثیت انسان مخالف نہیں نہ ان کی عزت و آبرو کے دشمن ہیں لیکن ان کے مکر وفریب اور دجل و تلبیس سے بچنا ہم اپنا قدرتی حق سمجھتے ہیں۔

☆ یہ لوگ سیاسی طور پر مسلمانوں کے ساتھ صرف اس لیے رہنا چاہتے ہیں کہ عام مسلمانوں کے حقوق سے فائدہ اٹھائیں۔ لیکن ان کا مذہبی اور معاشی مقاطعہ کر کے نہ صرف اپنی علیحدہ قوت تعمیر کرتے بلکہ مسلمانوں کی دینی و ملی وحدت کو پارہ پارہ کرنے کے جرم کا ارتکاب کرتے ہیں۔

☆ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت کا دعویٰ خواہ ظلّی ہو یا بروزی نہ صرف اسلام پر ضرب کاری کی حیثیت رکھتا ہے بلکہ مسلمانوں میں انتشارِ عظیم پیدا کرنے کا بھی باعث ہے۔

☆ یہ لوگ برٹش امپریلزم کے کھلے ایجنٹ ہیں۔

☆ مسلمانوں میں ففتھ کالم کے طور پر کام کرتے ہیں۔

☆ ان کا وجود مسلمانوں کی داخلی زندگی کے لیے اسرائیل سے بھی زیادہ خطرناک ہے۔

☆ انگریزوں نے مرزائیوں سے مسلمان ملکوں کی جاسوسی کا کام لیا ہے۔

☆ انھوں نے انگریزوں کی غلامی کے لیے نبوت کا ذبہ کا کھٹ راگ رچا کر الہام کی زبان میں سند مہیا کی ہے۔

☆ انھیں مسلمانوں کی جمعیت سے حذف کرنا اس لیے بھی ضروری ہے کہ ان کا وجود نہ صرف مسلمانوں کے تمام فرقوں کی نظر میں خارج از اسلام ہے بلکہ ان کی اپنی تحریروں میں درج ہے کہ یہ اپنے سوا تمام مسلمانوں کو کافر سمجھتے ہیں۔ جب یہ تمام مسلمانوں کو مسلمان ہی نہیں سمجھتے تو پھر مسلمانوں میں شامل رہنے پر مصر کیوں ہیں؟

☆ انھوں نے مسلمانوں کی مقدس مصطلحات کو اپنے حاشیہ برداروں اور اپنے گماشتوں پر استعمال کر کے نہ صرف ان الفاظ کی قدر و قیمت کو ہلکا کیا ہے بلکہ اس تقدس اور پاکیزگی کو بھی عاجز کیا ہے جو ان الفاظ اور مصطلحات سے وابستہ ہیں۔ جو مسلمان اس امتِ مرتدہ کو مسلمانوں کا جزو خیال کرتے ہیں اور ان کے وسائل سے مرعوب ہو کر اس تحریک کو محض احرار کی تحریک سے تعبیر کرتے ہیں وہ اسلام اور نفسِ اسلام کے تقاضوں کو نہیں سمجھتے۔ ان کے نزدیک اسلام بھی دوسرے مذاہب کی طرح انسان کا ذاتی معاملہ ہے اور یہی وہ نقطۂ نگاہ ہے جس سے مرزائیت کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔

© rasailojaraid.com